

سوگوار والدین کے لیے ایک تحفہ

اسلامی نقطہ نظر سے غم کا علاج

تحریر و ترتیب
ضمیر حسین

ترجمہ
شبانہ مقصود





تعارف

سوگ کرنا شفا یابی کے عمل کا ایک اہم حصہ ہے اور لوگ مختلف طریقوں سے غمگین ہوتے ہیں۔ ہر تجربہ منفرد اور انفرادی ہے، جس میں مایوسی کے لیے ضبط اظہار سے لے کر جذبات کو ظاہر کرنے میں ناکامی تک شامل ہوتی ہے۔ تاہم، عام طور پر ابتدا میں بے یقینی اور انکار ہوتا ہے، پھر یہ احساس کہ کوئی عزیز واقعی وفات پا گیا ہے اور مرحوم کے روحانی سفر کا یقین۔ اپنے عزیز کے بغیر ایک نئے ماحول میں ڈھلنا اور جدائی کے غم اور درد کے ساتھ کام کرنا بھی ہے۔

اولاد کی جدائی بے پناہ اذیت، دکھ اور درد کا باعث بن سکتی ہے۔ نہ صرف بچے کی جدائی بلکہ اسی طرح بچے کے ساتھ مستقبل کے خواب اور امیدیں بھی منسلک ہوتی ہیں۔ ثانوی نقصانات ہو سکتے ہیں جو تعلقات، صحت اور حوصلہ افزائی کو متاثر کر سکتے ہیں۔ جو کچھ کہا یا کیا جا سکتا تھا اس پر جرم یا ندامت کے جذبات بھی ہو سکتے ہیں، کیونکہ والدین میں اکثر ذمہ داری کا شدید احساس ہوتا ہے۔ بچے کی پرورش کے لیے ایک مضبوط وابستگی بھی باقی رہ سکتی ہے۔



اس کتاب کا مقصد قرآن و
حدیث سے استفادہ کرتے ہوئے
صبر و فہم کی طرف کام کرنے میں
علم اور رہنمائی فراہم کرنا ہے۔ ڈیزائن
میں سکون بخش اشکال کی خطاطی اور
ننانوے میں سے اللہ کے کچھ صفاتی ناموں
کی عربی استعمال کی گئی ہے۔

قرآن اللہ کو اس کے ناموں کے ذریعے
پکارنے کی اہمیت اور فوائد کی تعلیم دیتا ہے۔

الوداع میرے بچے

اے میرے خوبصورت بچے! تم سے میری محبت ابدی ہے۔ میں جانتی ہوں کہ اب تم میرے ساتھ نہیں رہے۔ میں تم کو نہ پکڑ سکتی ہوں اور نہ ہی تم کو دیکھ سکتی ہوں، پھر بھی مجھے تمہاری موجودگی کا احساس ہوتا ہے، کبھی کبھی میری آنکھیں تمہیں ڈھونڈتی ہیں۔ میں تم کو ایک بچے کی مسکراہٹ میں دیکھتی ہوں، میں تمہاری نرم آواز سنتی ہوں، اور میں تمہاری مٹھاس کو سونگھتی ہوں۔ میں تمہارے وہاں ہونے کی امید میں گھومتی ہوں۔ میں یہ امید کرتی ہوں کہ یہ سب ایک خواب ہے، کہ جب میں جاگوں گی تو تمہیں اپنی بانہوں میں مسکراتے ہوئے پاؤں گی۔

تمہارا قیمتی سامان مجھے بہت عزیز ہے۔ میں اسے اپنے دل سے لگائے رکھتی ہوں اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے میں تمہارے کسی حصے سے جڑی ہوئی ہوں۔ میں تصور کرتی ہوں کہ تمہارے ساتھ میری زندگی کیسی ہوتی۔ میں تمہیں کیسے بڑھتے اور پلتے ہوئے دیکھتی، تمہارے ساتھ ہنستی اور تمہارے آنسو پونچھتی۔

جس طرح میں اس درد کو محسوس کرتی ہوں، یہ خالی پن، یہ تنہائی ناقابل برداشت ہے۔ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ تم کہہ رہے ہو، پلیز اداس نہ ہوں۔ میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہوں گا، یہ جدائی مختصر ہے۔ جلد ہی میں آپ کا ہاتھ پکڑوں گا اور ہم ہمیشہ ساتھ رہیں گے۔

ہم آپ کو ضرور آزمائیں گے۔
خوف اور بھوک کے ساتھ اور مال و جان اور اجناس کے نقصان سے
لیکن صبر کرنے والوں کو خوش خبری سنا دو۔ وہ لوگ جن پر جب کوئی
آفت آتی ہے تو کہتے ہیں

ہم اللہ کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ جائیں گے۔

یہ وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے برکتیں اور رحمتیں
ہوں گی۔ وہی ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں۔

(سورۃ البقرہ، آیات ۱۵۵-۱۵۷)